OPEN ACCESS
RUSHD
(Bi-Annual Research Journal of Islamic Studies)
Published by: ***Lahore Insititute for Social Sciences, Lahore.***

ISSN (Print): 2411-9482
ISSN (Online): 2414-3138
Jan-June-2023
***Vol:* 4, *Issue:* 1**
journalrushd@gmail.com**Email:**
OJS: https://rushdjournal.com/index

Dr. Aqsa[1]

Ayesha Tariq[2]

صحابیات کی سیرت پر لکھی گئی جزوی کتب کا تقابلی مطالعہ

A Comparative Study of Selected Seearh Books Written on the Biographies of Sahabiyaat

Abstract

This is a short account of the life of the Sahabiyaat was also made a high model and exemplary role for Ummah so that the daughters of ummah can aquire light from these ideal examples to be successful in this world and the hereafter and to purify their feet from messy things. The rank and the status of sahabiyaat is something else. These are the exemplary personalities who have left indelible marks and guideline for fulfilling the role of women in every status. In this article, we discussed the biographies of the Sahabiyaat. Furthermore, we selected 12 books that have been written in the form of biographies and then we compared these books based on supremacy and many other characteristics. Allah wanted them to be a living example of faith, piety, knowledge, wisdom, and noble morals and indeed, they truly were. Furthermore, owing

1 Lecturer, Institute of Arabic and Islamic Studies, Govt College Women University, Sialkot

2 Ph.D. Research Scholar, Superior University, Lahore

to their intimate association with the wives of Prophet's and his teaching, what they had witnessed of his refined manners, they became examples for all other women in piety and in the commendable treatment of the husband. This is the way to inculcate such character and principles in oneself to keep before oneself the sketches of the lives of these great personalities.

Keywords: Sahabiyaat, Seerah Books, Comparison, Biographies, Supremacy

تمہید: خالقِ کائنات نے اپنے عظیم پیغمبر اور سب سے آخری رسول ﷺ کے ازدواجی سفر کے لیے جن ہستیوں کا انتخاب کیا تھا ان کے کردار کی عظمت کی گواہی خود کتاب ازل میں ثبت کر دی، ان کے دامن، قلب و نگاہ کی پاکی، ان کے اخلاق و کرادار کو قرآن نے سند عطا کر دی، ﴿وَٱلطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَٱلطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ﴾[1] اور ان کے لیے لائحہ عمل بھی تجویز کر دیا۔

﴿يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًاوَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا﴾[2]

"اے نبیؑ، اپنی بیویوں سے کہو، اگر تم دنیا اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ، میں تمہیں کچھ دے دلا کر بھلے طریقے سے رخصت کر دوں۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسولؐ اور دار آخرت کی طالب ہو تو جان لو کہ تم میں سے جو نیکوکار ہیں اللہ نے ان کے لیے بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔"

یہ ہے وہ گائیڈ لائن اور ضابطہ حیات جو ازواج مطہرات کو دیا گیا اور اس کے ساتھ ساتھ صحابیات کی زندگی کو بھی اُمت کے لیے اعلیٰ نمونہ اور مثالی کردار بنایا گیا۔ تاکہ اُمت کی بیٹیاں دنیا و آخرت کی کامیابی و کامرانی اور اپنے

1 النور: 26
An-Nur: 26, 24, aur Paak Aurtein Paak Mardoon ke Laiq Hain, aur Paak Mard Paak Aurton ke Laiq Hain .

2 الأحزاب: 28۔ 29
Al-Ahzab: 33:28-29

دامن کو آلائشوں اور گندگی سے پاک کرنے کے لیے ان مثالی نمونوں سے اکتساب نور کریں۔ کیونکہ کسی بھی انسان کو اپنی زندگی کے اصول و قواعد متعین کرنے کے لیے باقاعدہ ضابطہ حیات کی ضرورت ہوتی ہے نہ صرف یہ کہ ضابطہ حیات ہو بلکہ ہم سے پہلے کوئی اس پر اس کی تمام جزئیات سمیت عمل کر کے دکھا چکا ہو تاکہ ہم باآسانی اسکو اختیار کر سکیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مسلمانوں کی دینی و سیاسی تاریخ میں بہت سی مسلمان خواتین نے نمایاں مقام حاصل کیا اور عظیم کارنامے سرانجام دے کر تاریخ کے اوراق کو چمکایا۔ لیکن صحابیات کا مقام و مرتبہ ہی کچھ اور ہے۔ یہ وہ مثالی ہستیاں ہیں جنھوں نے ہر حیثیت (ماں، بیٹی، بیوی، بہن) میں عورت کے کردار کی تکمیل کے لیے رہنما اصول اور انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ ایسے کردار اور اصولوں کو اپنے اندر پیدا کرنے کا یہی طریقہ ہے کہ انہی عظیم ہستیوں کی زندگیوں کے خاکے اپنے سامنے رکھیں۔

علمی حلقے میں کتب کے تعارف و تبصرے کے لئے جو اصطلاح متعارف ہے اس میں کتب کا تعارف، مصنف کا نام، صفحات کی تعداد، ناشر اور اشاعتی ادارے، سن اشاعت سمیت دیگر معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ اس کے بعد معیار، محاسن، خامیاں اور تنقیدی جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے بھی انہیں اصولوں کو مد نظر رکھ کر کتب کا تعارفی اور تقابلی مطالعہ پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔

سابقہ کام کا جائزہ: صحابیات کے طرز زندگی، معاشرتی معمولات، دینی خدمات اور مبلغانہ کردار کے بارے میں ایم اے کی سطح پر تحقیقی کام ہو چکا ہے مگر ان پر لکھی گئی کتب کو یکجا کر کے ان کا تعارفی اور تقابلی مطالعہ ابھی تک پیش نہیں کیا گیا۔ صرف حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں لکھی گئی کتب کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے ہم صحابیات کے بارے میں لکھی گئی کتب کا مطالعہ کریں اور موجودہ کتب کو اسلوب کے اعتبار سے عام فہم بنا کر پیش کریں تاکہ مستند اور غیر مستند مواد واضح ہو جائے۔

ذیل میں چند کتب صحابیات کا ذکر کیا گیا ہے جن میں سے کچھ مصنفین نے کتاب کو مختصر مگر جامع انداز میں لکھا ہے کچھ نے سیرت کے چند پہلوؤں کو اپنا موضوع بحث بنایا اور کچھ نے صرف ابتدائی حالات پر مشتمل واقعات کو بیان کیا ہے۔ لہذا تحقیقی معیار کو مد نظر رکھتے ہوئے کچھ مصنفین نے اصل مآخذ کے ساتھ ثانوی ماخذ کو بھی مد نظر رکھا ہے۔

مقصد تحقیق: اس آرٹیکل میں درج ذیل مقصد تحقیق کو مد نظر رکھتے ہوئے صحابیات کی سیرت کے تعارف و

اہمیت کو اجاگر کروانا تاکہ نئی نسل صحابیات کی سیرت طیبہ کی روشنی میں اپنی زندگیوں کا لائحہ عمل مرتب کر سکے۔ صحابیات کی سیرت سے متعلقہ منتخب کتب کا تقابلی و تجزیاتی مطالعہ کرتے ہوئے ان کتب کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

کتب کا تعارف:

تذکار صحابیات: [1]طالب ہاشمی صاحب دور حاضر کے ان دانشوروں اور اہل قلم میں سے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ایسی صلاحیت اور اہلیت سے نوازا ہے جس کے ذریعے آپ اپنی بات کو قارئین کے دل و دماغ میں اتارنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دردمند دل سے بھی نوازا ہے۔ آپ اُمت مسلمہ کی ان امتیازی شخصیات کے حالات زندگی جمع کرنے میں مشغول رہتے ہیں جو بھلائی اور خیر کا سرچشمہ ہیں جن کے حسن اخلاق و کردار کی عملی مثالیں ہماری دنیوی زندگی راہ راست پر استوار کر کے اُخروی زندگی سنوار سکتی ہیں۔ کتاب تذکار صحابیات بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔[2]

گلشن رسالت کی مہکتی کلیاں:[3]زیر نظر کتاب الشیخ ابو عمار محمود المصری کی مایہ ناز عربی کتاب "صحابیات رسول ﷺ" کا اردو ترجمہ ہے جسے معروف سیرت نگار اور نامور مصنف مولانا محمود احمد غضنفر نے اردو قالب میں ڈھالا ہے۔

صالحات وصحابیات: [4] یہ کتاب تاریخ اسلام کی ایک مشہور کتاب الطبقات الکبریٰ کا آٹھواں حصہ ہے جس

1 تذکار صحابیات، طالب ہاشمی (لاہور: البدر پبلی کیشنز، 1981ء)، کل صفحات: 277
Tazkar Sahabiyat, Talib Hashmi al-Badr Publications, Lahore, 1981, Total Pages: 277.

2 تذکار صحابیات، طالب ہاشمی، ص: 26
Tazkar Sahabiyat, Talib Hashmi ,P.26

3 محمود احمد غضنفر، (لاہور: دار الاندلس، ستمبر 2008ء)، صفحات: 624
Mahmood Ahmad Ghazanfar, (Lahore: Dar al-Andalus, September 2008), Total Pages. 624

4 نفیس اکیڈمی اردو بازار کراچی سے شائع ہوئی ہے۔ یہ اس کتاب کا چوتھا ایڈیشن ہے جو کہ 1981ء میں شائع ہوا ہے۔ صفحات کی تعداد 511 ہے۔
Nafees Academy Urdu Bazar Karachi se sha'ee hui hai. Yeh is kitab ka chautha edition hai jo 1981 mein sha'ee hua hai. P. 511

کے مؤلف محمد ابن سعد ہیں جبکہ اس کا ترجمہ کرنے کی سعادت مولانا راغب رحمانی کو حاصل ہوئی ہے۔ کتاب کا مقدمہ چوہدری محمد اقبال سلیم گاھندری نے لکھا ہے۔

حیات صحابیات: [1]اس کتاب کو عربی میں الاستاذ ابو انس ماجد البنکانی نے نہایت عمدہ اسلوب کے ساتھ بیان کیا ہے اور اس کا اردو ترجمہ کرنے کی سعادت نامور ادیب محمود احمد غضنفر صاحب کو حاصل ہوئی ہے جن کی پہلے بھی کئی تالیفات کو علمی و ادبی حلقوں میں بہت زیادہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے مثلاً صحابیات کریمات، صحابیات مبشرات اور صحابہ کرام وغیرہ۔

خاندان نبوت:[2]حاجی محمد ادریس بھوجیانی کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ تصنیف و تالیف کے میدان میں ان کی وسعت پذیری اور سعی و کاوش اظہر من الشمس ہے۔ مختلف موضوعات پر ان کی ضخیم تالیفات منظر عام پر آچکی ہیں مثلاً عظمت صحابہ، ارباب طریقت، تذکار انبیاو غیرہ زیر نظر کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

کتب کا مقصد تالیف:

خواتین کو ان پاک باز ہستیوں کے حالات سے آگاہ کیا جائے جن کے اسوۂ حیات پر عمل کرنا ہی ان کی نجات اور فلاح کا باعث ہو سکتا ہے۔[3]

عظیم عورتیں: [4]موجودہ زمانے کے عام لوگوں کی اصلاح کے لیے ان عظیم عورتوں کا تذکرہ کرنا ہے جنھوں نے اخلاق حمیدہ کی بہترین مثالیں رقم کی ہیں تا کہ آنے والی نسلیں ان سے سبق حاصل کر کے خصائل رذیلہ کو چھوڑ کر خیر البریہ کی مصداق ہو جائیں۔ مصنف لکھتے ہیں کہ اچھے لوگوں کے حالات پڑھنے اور سننے سے دل کو

---

1 محمود احمد غضنفر، ص:17
Mahmood Ahmad Ghazanfar, P. 17

2 محمد ادریس بھوجیانی (ٹوبہ ٹیک سنگھ: مکتبہ رحمانیہ، 1993ء)، صفحات:704
Muhammad Idris Bhoojiani (Toba Tek Singh: Maktabah Rahmaniya, 1993), Total Pages, 704.

3 تذکار صحابیات، ص:26
Tazkar Sahabiyat, P. 26

4 مولانا عزیز الرحمن طاہر (لاہور، تحسین پبلیشرز، س ن)، صفحات:128
Maula Na Azizur Rahman Tahir (Lahore, Tahseen Publishers, s.n.), Pages: 128.

سکون اور طبیعت میں نیکی پیدا ہوتی ہے۔[1]

مصنف نے کتاب کے مقدمہ میں وجہ تالیف کو یوں بیان کیا ہے "ہر وہ مؤمن بہن جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے اس کی خدمت میں منفرد معاشرے کی ایک معطر اور خوش گوار جھلک پیش کرتا ہوں تاکہ ہر مؤمن بہن خلوص دل سے ان قدسی نفوس صحابیات کریمات کی عطر بیز سیرت سے حقیقت پر مبنی نمونوں کی معرفت حاصل کرتے ہوئے اپنی زندگی کو مثالی بنا سکے۔"[2]

ازواج الانبیا:[3] آج کے دور میں جو حالات ہیں دین سے انحرف عام ہو چکا ہے تو ان حالات کو پیش نظر رکھ کر اس کتاب میں ان ہستیوں کے حالات وواقعات سے آگاہ کرنا ہے جنہوں نے دین اسلام کی پکار پر لبیک کہا اور بلند مرتبے حاصل کئے اور ساتھ ان کے تذکرے سے بھی آگاہ کیا گیا ہے جنہوں نے دین اسلام سے انحراف کی راہ اختیار کی اور انجام بد کو پہنچیں۔

صحابیات:[4] کتاب کے شروع میں وجہ تالیف یوں بیان کی ہے کہ "ہماری لڑکیوں کے سامنے اب تقلید و نقل کے لئے فلم اسٹاروں کے نمونے پیش ہیں اور یورپ و امریکہ کی سیر تیں ہیں جو چراغ خانہ ہی نہیں بلکہ شمع محفل، بلکہ اس سے بھی کچھ زیادہ ہیں۔ اب ضرورت ہے کہ ہم اپنی لڑکیوں کے ہاتھوں میں ان پاک نفس خواتین اسلام کے تذکرے کر دیں جو ہماری آئندہ نسلوں کے لئے سیرت و کردار کا نمونہ اور عظمت و بڑائی کا نصب العین ہوں۔ ہماری نور نظر بچیاں پڑھیں اور بار بار پڑھ کر اپنی سیرت و کردار کو ان خواتین اسلام کے سانچوں میں ڈھالیں جن

1 عزیز الرحمن طاہر، مولانا، عظیم عورتیں (لاہور: تحسین پبلیشرز، س ن)، ص:5
Azizur Rahman Tahir, Maulana, Azim Aurtein (Lahore: Tahseen Publishers, s.n.), p. 5

2 محمود احمد ظفر، گلشن رسالت کی مہکتی کلیاں (لاہور: دار الاندلس، 2008ء)، ص:37
Mahmood Ahmed Zafer, Gulshan-e-Rasalat ki Mehkti Kaliyan (Lahore: Dar al-Andalus, 2008), p. 37.

3 احمد خلیل جمعہ، ازواج الانبیاء (لاہور: کتب خانہ شان اسلام، س ن)، صفحات:335
Ahmed Khalil Jumma, Azwaj al-Anbiya (Lahore: Kutub Khana Shan-e-Islam, s.n.), Pages: 335.

4 نیاز فتح پوری، صحابیات (کراچی: نفیس اکیڈمی و مسعود پبلشنگ ہاؤس، 1926ء) صفحات:272
Niyaz Fathpuri, Sahabiyat (Karachi: Nafees Academy and Masood Publishing House, 1926), Pages: 272

پر زمین و آسمان رہتی دنیا تک فخر کریں گی۔"[1]

سیر الصحابیات:[2] انسان کے ہر کام کے پیچھے اس کا کوئی مقصد، کوئی نصب العین ہوتا ہے۔ بغیر مقصد اور ارادے کے انسان کے کسی بھی کام کے مثبت نتائج حاصل نہیں ہوتے۔ مولانا سعید انصاری صاحب نے صحابیات کی سیرت کو قلمبند کیا اور اس کی وجہ تالیف کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے کہ "مسلمان عورتیں زمانے کے نئے حالات سے بدل رہی ہیں ان کے سامنے سعادت مند خواتین کا کوئی اسوۃ موجود نہیں اس لیے ان کا راہ سے ہٹنا دور از عقل نہیں لیکن اگر ہماری بہنیں اور بیٹیاں اس کتاب کو اپنی زندگی کا نمونہ بنائیں تو انہیں معلوم ہو گا کہ دینداری، خدا ترسی، پاکیزگی، عفت اور اصلاح و تقویٰ کے ساتھ وہ دنیا کو کیونکر نباہ سکتی ہیں، اور دنیا اور آخرت دونوں کی نیکیوں کو اپنے آنچل میں کیسے سمیٹ سکتی ہیں۔"[3]

اس کتاب کے مقدمہ میں وجہ تالیف یوں بیان کی گئی ہے کہ "ہم اسے اس نیت و یقین کے ساتھ پیش کر رہے ہیں کہ ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان خاتون اسے پڑھے گی اور دیانت داری کے ساتھ اپنی زندگیوں کا مقابلہ ان اللہ والیوں کی زندگی سے کر کے دیکھے گی اسے ان مقدس صالحات سے کیا نسبت ہے۔"[4] مصنف لکھتے ہیں کہ: "مجھے یہ کتاب ایک عزیز نے بحرین سے بھیجی تو اس کا اسلوب نگارش پسند آیا اور دل میں یہ احساس پیدا ہوا کہ کیوں نہ اسے اردو زبان میں منتقل کر دیا جائے تاکہ اردو سمجھنے والی خواتین اس سے استفادہ کر کے اپنی زندگی کو درست سمت دے سکیں۔"[5]

1 نیاز فتح پوری، صحابیات، ص:7

Niyaz Fathpuri, Sahabiyat, P. 7

2 مولانا سعید انصاری (مکتبہ: آفتاب عالم پریس، لاہور، 1979ء)، صفحات:224

Maulana Saeed Ansari (Maktabah: Aftab Alam Press, Lahore, 1979), Pages: 224

3 سعید انصاری، مولانا، سیر الصحابیات، ص:6

Saeed Ansari, Maulana, Seerat al-Sahabiyat, P. 6

4 راغب رحمانی، مولانا، صالحات و صحابیات (نفیس اکیڈمی اردو بازار، کراچی، 1981ء)، ص:12

Raghib Rahmani, Maulana, Salehat wa Sahabiyat (Nafees Academy Urdu Bazar, Karachi, 1981), p. 12

5 محمود احمد غضنفر، حیات صحابیات، ص:15

Mahmood Ahmad Ghazanfar, Hayat Sahabiyat, p. 15

نامور مسلم خواتین:[1] مصنفہ لکھتی ہیں "کہ حضرات اولیائے کرام کے حالات پر بڑی تفصیلی کتابیں لکھی جاچکی ہیں اور تاحال یہ خدمت جاری وساری ہے لیکن اس بات کی بڑی ضرورت تھی کی مسلم خواتین کے بارے میں کچھ لکھا جائے۔ وہ نامور خواتین چاہے قبل از اسلام کی ہوں بعد از اسلام کی ہوں ان کے کارناموں کا تذکرہ کیا جائے تاکہ موجودہ مغرب زدہ خواتین کی اصلاح اور ان کی رہنمائی کا ذریعہ بن سکے۔"[2]

مسلمات:[3] عرض ناشر میں وجہ تالیف یوں بیان کی گئی ہے کہ "تعلیم ہی انسانی تہذیب وتمدن کی بنیاد ہے" اس قول کے اندر جتنی صداقت نظر آرہی ہے مسلمان عورت کی تعلیمی حالت اتنی ہی پست ہے اول تو ہماری مستورات پچانوے فیصد تعلیم سے ناآشنا ہیں اور تعلیم یافتہ خواتین میں بھی اسلام کا شعور بہت کم ہے "مسلمات" اس سلسلہ کی اہم ترین کوشش ہے جس کی ترتیب میں نمایاں خوبی یہ ہے کہ اخلاقی تعلیم تاریخی کہانیوں کے پیرایہ میں بیان کی گئی ہیں جو معلومات کے لحاظ سے دلچسپ اور اصلاح کا مؤثر ذریعہ بھی ثابت ہوں گی۔[4] مصنف نے موجودہ نسل کو اپنے آباؤاجداد سے روشناس کروانے کے لیے اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ مستقبل کی تعمیر ماضی کی یاد اور ماضی سے روحانی وابستگی کی صورت میں ہی بہتر ہو سکتی ہے کیونکہ ہم سب کے آباؤاجداد اعلیٰ اخلاقی وروحانی کردار کے حامل تھے۔ لہٰذا ان کے تذکرے تسکین وطمانیت فراہم کرنے کا سبب بنتے ہیں۔

صحابہ کرام اور صحابیات:[5] مصنف لکھتے ہیں کہ صحابہ اور صحابیات اسلامی دنیا کے روشن ستارے ہیں۔ زیر نظر

1 منور نور یخلیق، نامور مسلم خواتین (کراچی: میمن اسلام پبلیکیشنز، 1999ء)، صفحات: 311
Manoor Nuri Khalique, Namwar Muslim Khawatin (Karachi: Maiman Islam Publications, 1999), Pages: 311

2 منور نور خلیق، نامور مسلم خواتین، ص: 2
Manoor Nuri Khalique, Namwar Muslim Khawatin, p. 2

3 ڈاکٹر محمد فاروق، مسلمات، (لاہور: تعمیر انسانیت، 1982ء)، صفحات: 127
Dr. Muhammad Farooq, Muslimat, (Lahore: Tameer Insaniyat, 1982), Pages: 127

4 محمد فاروق، ڈاکٹر، مسلمات، تعمیر انسانیت، لاہور، 1982ء، ص: 5
Muhammad Farooq, Doctor, Muslimat, Tameer Insaniyat, Lahore, 1982, p. 5

5 پروفیسر محمد سلیم، صحابہ کرام اور صحابیات، (لاہور: جدید پرنٹرز اینڈ پبلیشرز، 2014ء)، صفحات: 308
Professor Muhammad Saleem, Sahaba-e-Karam aur Sahabiyat, (Lahore: Jadeed Printer's and Publishers, 2014), Pages: 308

کتاب مرتب کرتے وقت قارئین کے لئے سہل اور آسان بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاکہ قارئین کے لئے فائدہ مند ثابت ہو۔[1]

سیرت خواتین اہل بیت:[2] پیش لفظ میں مصنف نے سبب تالیف کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے کہ "اُمہات المؤمنین اور رسول ﷺ کی صاحبزادیوں اور نواسیوں سے عقیدت مسلمانان اہل سنت والجماعت کے عقائد و ایمان کا حصہ ہے اس لئے ہم نے موجودہ دور کی خواتین کے لئے ازواج مطہرات اور حضور ﷺ کی آغوش میں پرورش پانے والی صاحبزادیوں اور نواسیوں کے حالات پیش کرنے کی سعی کی ہے ہمیں یقین ہے کہ یہ مقدس تذکرے خواتین کی زندگیوں میں انقلاب لانے کا باعث بنیں گے۔"[3]

صحابیات مبشرات:[4] حرف آغاز میں اس کتاب کے لکھنے کا سبب مصنف نے یوں بیان کیا ہے: "ایک عرصے سے میری دلی تمنا تھی کہ ایسی دستاویز تیار کی جائے جس میں قرن اول کی قدسی صفات خواتین کی پاکیزہ زندگی کے دلربا نمونے درج ہوں جنہیں دیکھ کر دور حاضر کی خواتین کے دلوں میں ان کے نقش قدم پر چلنے کا شوق پیدا ہو۔ اس کے لئے میں نے ان صحابیات کا انتخاب کیا ہے جنہیں لسان رسالت سے جنت کی خوشخبری ملی ہے۔"[5]

خواتین:[6] "علی گڑھ کے ایک رسالہ خاتون میں شائع ہونے والے مضامین کو یکجا کر کے اس کا نام خواتین رکھ دیا گیا

---

1 محمد سلیم، پروفیسر، صحابہ کرام اور صحابیات، ص: 3
Muhammad Saleem, Professor, Sahaba-e-Karam aur Sahabiyat, p. 3

2 مولانا محمد محذور، سیرت خواتین اہل بیت (کراچی: مکتبہ عمر فاروق، 2009ء)، صفحات: 416
Maulana Muhammad Mahzoor, Seerat Khawatin Ahl-e-Bait (Karachi: Maktabah Umar Farooq, 2009), Pages: 416

3 محمد محذور، مولانا، سیرت خواتین اہل بیت، ص: 12
Muhammad Mahzoor, Maulana, Seerat Khawatin Ahl-e-Bait, p. 12

4 محمود احمد غضنفر، صحابیات مبشرات (لاہور: مکتبہ قدوسیہ، 2004ء)، صفحات 376
Mahmood Ahmad Ghazanfar, Sahabiyat Mubashirat (Lahore: Maktabah Qudoosia, 2004), Pages: 376

5 محمود احمد غضنفر، صحابیات مبشرات، ص: 7
Mahmood Ahmad Ghazanfar, Sahabiyat Mubashirat, p. 7

6 حافظ محمد جیراج پوری، خواتین (دہلی: سنگھر کتاب گھر، 1995ء)، صفحات: 379
Hafiz Muhammad Jirajpuri, Khawatin (Delhi: Singhur Kitab Ghar, 1995), Pages: 379

ہے۔ ان مضامین کو ترتیب شدہ شکل میں لانے کی وجہ یہ تھی کہ مسلمانان ہند میں عورتوں کی تعلیم کے لیے تبلیغ و اشاعت کرے۔"[1]

کتب کے مضامین:

آپ نے اس کتاب[2] کو تین ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ باب اول میں سیرت صحابیات کی دوسری کتب کی طرح ازواج النبی ﷺ کا ذکر ہے جس میں تمام ازواج مطہرات کا نہایت تفصیل سے ہر اہم واقعہ بیان کیا گیا ہے مثلاً حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ذکر خیر میں واقعہ تحریم، افک، تخییر اور واقعہ ایلا وغیرہ۔ اسی طرح تمام ازواج سے متعلق ہر واقعہ کو نہایت شرح وبسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ باب دوم بنات طاہرات کے حوالے سے ہے جس میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا ذکر خاصا تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ جبکہ باب سوم میں دیگر صحابیات کا ذکر ہے جس میں آپ ﷺ کی رضاعی والدہ، چچیوں، پھوپھیوں وغیرہ کا ذکر بھی ملتا ہے۔ موصوف نے زیر نظر کتاب[3] میں پینتیس جلیل القدر صحابیات کی زندگی کے دلکش اور دل آویز نمونے قارئین کی خدمت میں پیش کر کے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ خواتین اسلام نے بھی حیرت انگیز کمالات کے نمونے چھوڑے ہیں جن کا مطالعہ کر کے اندازہ ہوتا ہے کہ صرف مردوں نے ہی نہیں بلکہ خواتین نے بھی ثابت قدمی، صبر و تحمل اور دعوت اسلام کے لئے تن من دھن قربان کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی بلکہ مردوں کے برابر بلند مقام ومرتبہ پایا۔ مصنف نے اس کتاب میں سب سے پہلے ازواج مطہرات کے حالات زندگی کو خوبصورت پیرائے میں پیش کیا ہے۔

زیر نظر کتاب[4] میں سب سے پہلے مقدمہ لکھا گیا ہے پھر 57 صحابیات کا ذکر بہت ہی جامع انداز میں کیا گیا

1 جیراج پوری، حافظ، خواتین، ص:7

Jirajpuri, Hafiz, Khawatin, p. 7

2 طالب ہاشمی، تذکار صحابیات (لاہور: البدر پبلی کیشنز، 1981ء)، ص:29

Talib Hashmi, Tazkar Sahabiyat (Lahore: Al-Badar Publications, 1981), p. 29

3 محمود احمد ظفر، گلشن رسالت کی مہکتی کلیاں (لاہور: دارالاندلس، 2008ء)، ص:39

Mahmood Ahmed Zafer, Gulshan-e-Risalat ki Mehekati Kaliyan (Lahore: Darul Andalus, 2008), p. 39

4 نیاز فتح پوری، صحابیات، ص:11

Niyaz Fathpuri, Sahabiyat, p. 11

ہے۔ جس میں سب سے پہلے اُمہات المؤمنین، پھر بنات طاہرات اور ان کے بعد دیگر صحابیات کا ذکر ہے۔ ازواج مطہرات کا ذکر کرتے ہوئے ان کا نام و نسب، نکاح اول، قبولیت اسلام، ہجرت، عقد نبوی ﷺ، عام حالات و واقعات، اخلاق و عادات، فضل و کمال اور آخر میں ان کی وفات کا ذکر ہے۔ اگرچہ دیگر صحابیات کے بارے میں بھی ان کی زندگی کے اہم واقعات کو مختصر مگر جامع انداز میں بیان کر دیا گیا ہے لیکن ان سب کی نسبت اُمہات المؤمنین کی سیرت کے پہلوؤں کو زیادہ اُجاگر کیا گیا ہے۔ اس کتاب[1] میں مصنف نے صحابیات کی پاکیزہ و نیک سیرت، علمی، اخلاقی، مذہبی اور عملی کارناموں پر روشنی ڈالی ہے۔ کتاب کے آغاز میں طبع اول اور دوم کا دیباچہ دیا گیا ہے۔ طبع اول کے دیباچے میں مولانا سعید انصاری نے صحابیات کے علمی، عملی، مذہبی اور سیاسی کارنامے بیان کئے ہیں جبکہ طبع دوم کا دیباچہ سید سلیمان ندوی نے لکھا ہے۔ اس کتاب میں جو مضامین ہیں ان کی تقسیم کچھ اس اعتبار سے کی گئی ہے کہ جس میں سب سے پہلے ازواج مطہرات کا ذکر ہے۔ پھر بنات طاہرات کے حوالے سے بات کی گئی ہے آخر میں عام صحابیات کا تذکرہ خیر ہے۔ ان سب عظیم ہستیوں کا حسب نسب، قبولیت اسلام، عام حالات وواقعات، وفات اور فضائل ومناقب پر بات کی گئی ہے۔

کتاب[2] کی ابتدا میں نبی کریم ﷺ کے بیعت لینے کا طریقہ اور شرائط جو خواتین کے لئے مقرر تھیں ان کا ذکر کیا گیا ہے اور بیعت کرنے والی خواتین کے نام بھی درج کئے گئے ہیں جن میں سب سے پہلا نام حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا ہے۔ اس میں ان کے ابتدائی حالات، نکاح اور وفات وغیرہ کا ذکر ہے۔ اس کے بعد آپ ﷺ کی صاحبزادیوں اور آپ ﷺ کی نواسی امامہ کا ذکر ہے پھر پھوپھیوں اور چچازاد بہنوں کا ذکر ہے۔ ان سب کے بعد ازواج مطہرات کا ذکر ہے جو کہ بہت سرسری انداز میں ہے۔

زیر نظر کتاب[3] میں جلیل القدر خواتین کی سوانح حیات کا تذکرہ اس پر اثر انداز میں کیا گیا ہے کہ پڑھ کر

---

1 سعید انصاری، مولانا، سیر الصحابیات، ص:13

Saeed Ansari, Maulana, Seerat al-Sahabiyat, p. 13

2 راغب رحمانی، مولانا، صالحات وصحابیات، ص:17

Raghib Rahmani, Maulana, Salehat wa Sahabiyat, p. 17

3 محمود احمد غضنفر، حیات صحابیات، ص:15

Mahmood Ahmed Ghaznavi, Hayat Sahabiyat, p. 15

محسوس ہوتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک میں تقویٰ، ثابت قدمی، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت و اطاعت، خوش اخلاقی اور اخلاص جیسے اوصاف حد درجے کے پائے جاتے ہیں۔ مصنف نے عورت کے مقام و مرتبہ کو بھی مختصر مگر جامع انداز میں بیان کیا ہے کہ اسلام نے عورت کو (خواہ وہ ماں ہو بیوی ہو، بیٹی ہو یا بہن) کیسے عزت و احترام کا مقام دیا ہے۔

زیر نظر کتاب[1] تین حصوں پر مشتمل ہے جس کا پہلا حصہ اسلام سے قبل کی منتخب خواتین پر مشتمل ہے جبکہ دوسرا حصہ ازواج النبی ﷺ کے بارے میں ہے اور تیسرا اور آخری حصہ دختران رسول ﷺ پر مشتمل ہے۔ تاریخ کے جھروکوں سے قبل از اسلام اور بعد از اسلام کی مسلم خواتین کے واقعات دلچسپ اور دلنشین انداز میں اس ضخیم کتاب کا حصہ ہیں۔ نامور مسلم خواتین انسانیت کے اولین دور سے آج تک کی ایثار و محبت علم و دانش اور عظمتوں کا تذکرہ ہے۔ یہ ایثار و محبت کے وہ واقعات ہیں جنہیں فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ انہیں یاد رکھنا اور دہرانا آئندہ نسلوں کے لئے تربیت کا ذریعہ ہے۔ آج تک جس نے بھی عظمتوں کی راہ اپنائی تو ان ہی ہستیوں کے نقش ہائے قدم پر چل کر کامیابی حاصل کی۔

تین ابواب پر مشتمل کتاب[2] میں مصنف نے تاریخ اسلام کی ان خواتین کے حالات زندگی جمع کئے ہیں جن کا ذکر مثالی حیثیت رکھتا ہے۔ کتاب کی ترتیب میں مصنف نے ازواج مطہرات کے ذکر کو مقدم رکھا یعنی پہلا باب ازواج مطہرات کے بارے میں ہے دوسرا باب بنات طاہرات کے نام سے ہے جبکہ تیسرا اور آخری باب صحابیات کے نام سے ہے۔"[3]

زیر نظر کتاب[4] کو مصنف نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ حصہ اول "صحابہ کرام" کے ذکر سے ہے جس میں

1 منور نور خلیق، نامور مسلم خواتین، ص:8
Manoor Noor Khalique, Namwar Muslim Khawateen, p. 8

2 محمد فاروق، ڈاکٹر، مسلمات، ص:13
Muhammad Farooq, Dr., Muslimaat, p. 13

3 ایضاً، ص:7
Ibid, p. 7

4 محمد سلیم، پروفیسر، صحابہ کرام اور صحابیات، ص:9
Muhammad Saleem, Professor, Sahaba Karam aur Sahaba Bayat, p. 9

سب سے پہلے خلفائے راشدین کا ذکر ہے۔ اس کے بعد اولاد نبی ﷺ اور اہل بیت (یعنی نبی ﷺ کے بیٹے اور نواسے) کا ذکر ہے۔ اس کے بعد عشرہ مبشرہ صحابہ کرام اور آخر میں صرف صحابہ کرام کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ حصہ دوم "صحابیات" کے نام سے ہے جس میں اُمہات المؤمنین کو شرف کی بنیاد پر مقدم رکھا گیا ہے۔ اس کے بعد نبی ﷺ کی نواسیوں کا ذکر ہے۔ آخر میں صحابیات کا ذکر خیر ہے۔

زیر نظر کتاب[1] میں ان 27 صحابیات کی سیرت پر روشنی ڈالی گئی ہے جنہیں حضور ﷺ کی زبان سے جنت کی بشارت ملی۔ کتاب کے شروع میں صحابیات کے کارنامے جن میں مذہبی، سیاسی، علمی اور عملی کارنامے شامل ہیں۔ مصنف نے اس کتاب میں ازواج مطہرات کے علاوہ حضرت فاطمۃ الزہرہ، حضرت فاطمہ بنت اسد، حضرت اُم رومان، حضرت اسماء، حضرت سمیہ، حضرت اُم حرام، حضرت اُم سلیم، حضرت اُم عمارہ، حضرت الربیع بنت معوذ، حضرت فریعہ بنت مالک، حضرت اُم ایمن، حضرت اُم عمارہ، حضرت اُم ورقہ بنت عبداللہ، حضرت اُم منزر سلمٰی حضرت اُم ہشام بنت حارثہ رضی اللہ عنہن کا تذکرہ کیا ہے۔ ان تمام صحابیات کے فضائل و محاسن، نام و نسب، بچپن، حالات زندگی اور آخر میں وفات کا بیان ہے ہر صحابیہ کے تذکرے کے بعد ان کے مفصل حالات زندگی معلوم کرنے کے لئے چند اہم کتب کے نام بھی شامل کیے گے ہیں۔

کتب کا تجزیہ:

اس کتاب[2] کا انداز بیاں انتہائی سادہ اور دلکش ہے۔ کوئی بھی شخص اسے پڑھ کر اس سے مستفید ہو سکتا ہے۔ نہ بے جا طوالت محسوس ہوتی ہے اور نہ اتنا اختصار ہے کہ معلومات میں کمی محسوس ہو۔ گویا صحابیات کی سیرت کا ایک خوبصورت خاکہ پیش کر دیا گیا ہے۔ مواد کے اعتبار سے بھی اچھی کتاب ہے۔ کوئی ایسی روایت نہیں ملتی جس پر تحقیق کی ضرورت پڑے قارئین کو۔ جابجا معتبر و مستند تصانیف کے حوالے ملتے ہیں جو کہ موصوف کے وسیع مطالعے کا ثبوت فراہم کرتے ہیں۔ یہ کتاب[3] بہت ہی مختصر اور ابتدائی معلومات پر مشتمل ہے۔ اگرچہ مصنف نے

---

1 محمود احمد غضنفر، صحابیات مبشرات، ص:7

Mahmood Ahmed Ghazanfar, Sahaba Bayat-e-Mubashirat, p. 7

2 طالب ہاشمی، تذکار صحابیات، ص:31

Talib Hashmi, Tazkar Sahaba'at, p. 31.

3 محمود احمد ظفر، گلشن رسالت کی مہکتی کلیاں، ص:39

سیرت کی چند مستند کتب کا حوالہ دے کر کتاب کو مستند بنانے کی کوشش کی ہے۔ مثلاً: الاستیعاب، اسد الغابہ، الاصابہ اور صحاح ستہ کے چند حوالے۔ لیکن تمام حوالے نامکمل ہیں۔ مصادر و مراجع بھی موجود نہیں، نہ ہی کتاب میں مقدمہ لکھا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے کتاب نامکمل محسوس ہوتی ہے۔

تحریر کا انداز بیان اگر متاثر کن ہو تو تحریر قاری کے ذہن پر گہرے اور دیرپا اثر چھوڑتی ہے. اگر تحریر مشکل الفاظ میں ہو تو اسے سمجھنے میں مشکل پیش آتی ہے اور قاری پڑھتے ہوئے اکتاہٹ اور بوریت محسوس کرتا ہے۔ لیکن زیر نظر کتاب[1] عام فہم انداز میں لکھی گئی ہے مصنف نے صحابیات کی سیرت پر روشنی ڈالنے کے لیے بہت سی بنیادی کتب سے استفادہ کیا ہے۔ آیات مع ترجمہ دی گئی ہیں۔ حوالہ جات حاشیے میں دیئے گئے ہیں۔ آیات پر اعراب نہیں لگائے گئے۔ آخر میں مصادر مراجع کی فہرست بھی نہیں دی گئی۔ اس کتاب[2] میں تمام صحابیات کی زندگی کے حالات واقعات کو مختصر مگر جامع اور مربوط انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ امہات المؤمنین کے حوالے سے واقعہ افک، تحریم اور ایلاء کو بہت جامعت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ انداز بیان سادہ اور عام فہم ہے۔ مؤلف نے کتاب کو مرتب کرتے ہوئے سب سے زیادہ استفادہ کتب احادیث سے کیا ہے۔ آیات بمع اعراب اور ترجمہ دی گئی ہیں اور دیگر کتب سیرت سے بھی استفادہ کیا ہے مثلاً: طبقات ابن سعد، الاصابہ، اسد الغابہ اور الاستیعاب وغیرہ۔

اس کتاب[3] کا شمار سیرت کے بنیادی ماخذ میں ہوتا ہے اور کافی اہمیت کی حامل ہے لیکن اگر اُمہات المؤمنین کے حوالے سے دیکھا جائے تو زیادہ اہمیت کی حامل نہیں لگتی کیونکہ ان کی مکمل سیرت یا سیرت کا خاکہ بھی پیش نہیں کیا گیا محض چند باتوں کو بیان کرنے پر اکتفا کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر بھی اگر دیکھا جائے تو باقی بھی خواتین اسلام

Mahmood Ahmed Zafer, Gulshan-e-Risalat ki Mehakti Kaliyan, p. 39

1 نیاز فتح پوری، صحابیات، ص:17

Niaz Fathpuri, Sahabiyat, p. 17

2 سعید انصاری، مولانا، سیر الصحابیات، ص:16

Saeed Ansari, Maulana, Seerat al-Sahabiyat, p. 16

3 راغب رحمانی، مولانا، صالحات و صحابیات، ص:15

Raghib Rahmani, Maulana, Salahat wa Sahabiyat, p. 15

میں سے کسی ایک شخصیت کا بھی مکمل خاکہ نہیں ملتا۔ محض واقعات کو پیش کر دیا گیا ہے اور حقیقت واضح کرنے کی کوشش نہیں کی گئی۔ مصنف[1] کا انداز بیاں آسان اور عام فہم ہے۔ قرآن اور احادیث کے علاوہ کتب سیرت جو کہ مستندح کتب کی حیثیت رکھتی ہیں کے حوالے موجود ہیں۔

اسلام سے قبل کی جلیل القدر خواتین جن کی عظمت کی گواہی خود قرآن پاک نے دی ہے اور چونکہ قرآن پاک موعظت وہدایت کی کتاب ہے اس میں وضاحت نہیں پائی جاتی تو ایسے میں حضرت حوا، زوجہ ایوب اور والدہ یوسفؑ وغیرہ ان سب ہستیوں کے اشارے ملتے ہیں۔ مصنفہ[2] نے بہت اچھی کوشش کی ہے ان سب ہستیوں کے بارے میں معلومات جمع کر دی ہیں اس کتاب میں۔ یقیناً خواتین اسے پڑھ کر نفع محسوس کریں گی۔ ازواج مطہراتؓ کے سلسلے میں قرآن مجید کو ماخذ بنایا اس کے علاوہ سیرت کی مستند کتب سے استفادہ کر کے کتاب کو مرتب کیا ہے۔ ان تینوں ابواب کو مصنف[3] نے کہانی کی سی صورت میں آسان اور عام فہم زبان میں لکھنے کی کوشش کی ہے تاکہ ہر قاری باآسانی وہ تمام واقعات جو کہ قابل تقلید ہیں پڑھ اور سمجھ سکے۔ لیکن بغیر حوالے کے سب کچھ لکھ دیا ہے نہ ہی آخر میں کتابیات کی فہرست دی گئی ہے۔ اُمہات المؤمنینؓ کے تذکرے میں حضرت زینب بنت خزیمہؓ کا ذکر نہیں کیا جو کہ توجہ طلب امر ہے۔

کتاب[4] کوئز کی صورت میں مرتب کی گئی ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے جن کتب سے استفادہ کیا گیا ہے ان کی فہرست بھی کتاب کے شروع میں موجود ہے۔ ان لوگوں کے لیے بے حد مفید ہے جو کم وقت میں زیادہ معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ زیر مطالعہ کتاب[5] بہت شائستہ اور ادبی زبان میں لکھی گئی ہے تحریر میں روانی اور ربط کا

---

1 محمود احمد غضنفر، حیات صحابیات، ص:21
Mahmood Ahmed Ghazanfar, Hayat-e-Sahabiyat, p. 21

2 منور نوری خلیق، نامور مسلم خواتین، ص:12
Minhaj Noori Khaliq, Naamwar Muslim Khawateen, p. 12

3 محمد فاروق، ڈاکٹر، مسلمات، ص:18
Mohammad Farooq, Doctor, Muslimaat, p. 18

4 محمد سلیم، پروفیسر، صحابہ کرام اور صحابیات، ص:10
Mohammad Saleem, Professor, Sahaba-e-Kiram aur Sahaba Biat, p. 10

5 محمود احمد غضنفر، صحابیات مبشرات، ص:14
Mahmood Ahmad Ghazanfar, Sahah Bayat Mubashirat, P. 14

کمال ہے۔ تمام صحابیات مبشرات کے مقام و مرتبے اور ان کے محاسن کو بڑے جامع انداز میں قلمبند کیا ہے۔ اس کیلئے قرآن و حدیث سے استنباط کیا ہے اور پھر دوسرے ماخذ سیرت سے۔ گویا کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے معیاری اور جامع ہے اور پڑھنے والوں کے لئے معلومات کا خزانہ سموئے ہوئے ہے۔

سیرت صحابیات پر جزوی کتب کا تقابل:

زیر نظر کتب میں اسلامی تاریخ کی ان خواتین کے تذکرے ہیں جنھوں نے اپنی زندگیوں کو دنیا کی رنگینوں سے دور رکھا۔ اپنے دن رات اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے دیئے ہوئے احکامات کے مطابق گزارے اور دنیا و آخرت میں سرخروئی حاصل کی۔ ان تمام کتب کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ ہر لکھنے والے نے ان تمام شخصیات کے حالات و واقعات بیان کرنے میں اپنی طرف سے پوری کوشش کی ہے۔ جس نے جو عنوان لیا اس تک پہنچنے کی پوری کوشش کی ہے۔ کچھ کتب ایسی ہیں جو اپنے انداز بیاں، اسلوب تحریر اور طریقہ تحقیق کی وجہ سے دوسری کتب پر فوقیت رکھتی ہیں۔

- اس حوالے سے اگر دیکھا جائے تو نیاز فتح پوری جو کہ اردو زبان کے مشہور ادیب ہیں ان کی کتاب "صحابیات" ایک بہت اچھی اور قابل تعریف کوشش ہے۔ انہوں نے اس کتاب میں صحابیات کی سیرت کو عرب کی تاریخ، سیر، رجال اور احادیث کی مشہور و مستند کتب سے مواد اخذ کر کے لکھا ہے۔ انداز بیاں بھی بہت متاثر کن ہے۔
- اس کے بعد مولانا سعید انصاری کی کتاب "سیر الصحابیات" ہے جو کہ مستند اور موئثر واقعات کا مجموعہ ہے۔ امہات المؤمنین کے حوالے سے تمام واقعات کو مربوط اور جامع انداز میں بیان کیا ہے۔
- محمود احمد غضنفر کی کتاب "صحابیات مبشرات" بھی اپنے موضوع کی مکمل عکاسی کرتی ہے۔ اُمہات المؤمنین سمیت تمام صحابیات کی سیرت کے بارے میں قرآن و حدیث کے حوالوں کے ساتھ جامع انداز میں لکھا ہے۔
- "گلشن رسالت کی مہکتی کلیاں" بھی صحابیات کی سوانح حیات کو قلمبند کرنے کی بہترین کوشش ہے۔ پوری کتاب مستند حوالوں سے مزین اور ہر شخصیت کے بارے میں لکھتے وقت ان کی زندگی کے ہر پہلو کو ایک نئے عنوان کے ساتھ پیش کیا ہے۔ بعض جگہ ایک ساتھ دو، دو مستند حوالوں کے ساتھ ایک

بات کو بیان کیا ہے جو کہ گہرے مطالعے کا ثبوت ہے۔ البتہ عربی متن بہت کم دیا گیا ہے لیکن جتنا دیا ہے وہ بمعہ اعراب و ترجمہ دیا ہے۔

- "حیات صحابیات" جس کے مترجم بھی محمود احمد غضنفر ہیں۔ اس کتاب کا اسلوب اور انداز بیاں بھی پچھلی کتاب سے ملتا جلتا ہے یعنی عام فہم اور مستند کتب کے حوالوں کے ساتھ مرتب کی گئی ہے۔ لیکن ایک بات ایسی ہے جو اسے دوسری کتب سے ممتاز کرتی ہے وہ یہ کہ مصنف نے اس کتاب میں عورت کے مقام و مرتبہ پر بھی جامع انداز میں بات کی ہے جسے پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ اسلام ہی وہ واحد دین ہے جس نے عورت ذات کو ہر حیثیت سے عزت و احترام کا مقام و مرتبہ دیا۔
- اس کے بعد طالب ہاشمی کی کتاب "تذکار صحابیات" ہے۔ اس میں مصنف نے دو سو سے زائد صحابیات کا ذکر کیا ہے۔ اردو کی کسی اور کتاب میں صحابیات کی اتنی کثیر تعداد کے حالات بیان نہیں کئے گئے۔ اس حوالے سے بہت اچھی کاوش ہے۔ اس میں پیش کردہ تمام ہستیوں کے تذکرے بہت ہی مفصل انداز میں کئے گئے ہیں۔ ان کی فراہم کردہ تفصیلات متعلقہ شخصیت کی ایک جیتی جاگتی تصویر پیش کر دیتی ہے۔ عبارت میں روانی اور کشش ہے۔
- "صالحات و صحابیات" جو کہ طبقات الکبریٰ کے آٹھویں حصے کا ترجمہ ہے۔ جس کا شمار سیرت کی مستند کتب میں ہوتا ہے اور کافی اہمیت کی حامل کتاب ہے۔ واقعات تو بہت بیان کے گئے ہیں اور ان واقعات کی سند اتنی طویل ہے کہ پڑھتے وقت ذہن پے بوجھ سا محسوس ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مؤلف نے اپنی رائے کہیں بیان نہیں کی کہ ان کے خیال میں کیا درست ہے۔
- احمد خلیل جمعہ کی کتاب "ازواج الانبیا" ہے۔ اس میں بھی مصنف نے بغیر حوالوں کے واقعات کو جمع کر دیا ہے۔ تحریر میں روانی بھی نہیں۔ کہیں طویل بحث ہے تو کہیں بہت اختصار ہے۔
- اگلی کتاب "نامور مسلم خواتین" ہے جس کو مصنفہ نے پیرا گراف کی صورت میں بغیر کسی عنوان کے لکھ دیا ہے۔ انداز تحریر بھی پر اثر نہیں لگتا۔ قاری کے لیے دلچسپی کا سامان نہیں ہے۔
- اس کے بعد "مسلمات" ہے۔ اس مختصر کتاب میں مصنف نے کافی صحابیات کا تذکرہ جمع کر دیا ہے لیکن کسی ایک کے بارے میں بھی مکمل معلومات نہیں۔ یعنی تمام معلومات کو بہت مختصر انداز میں جمع کیا

ہے۔

- پروفیسر محمد سلیم نے کتاب "صحابہ کرام اور صحابیات" کو کوئز کی شکل میں لکھا ہے۔ کم وقت میں زیادہ معلومات حاصل کرنے کی اچھی کوشش ہے۔
- مولانا عزیز الرحمٰن طاہر کی کتاب "عظیم عورتیں" اور حافظ محمد جیراج پوری کی کتاب "خواتین" ان دونوں کو مجموعی طور پر دیکھا جائے تو تحقیقی کام نہیں ہے۔ مختصر معلومات کا مجموعہ ہیں۔ ان کے بارے میں کوئی حتمی رائے نہیں دی جاسکتی۔

حاصل کلام:

مغربی تصوارات اور تہذیب کی بدولت بہت سے اسلامی ممالک کی عورتیں راہ راست سے دور جا پڑی ہیں۔ بالخصوص پاکستانی خواتین میں یہ زہر بہت تیزی سے پھیل رہا ہے وہ ماضی سے اپنا رشتہ توڑ لینا چاہتی ہیں اور ایسی روایات و نظریات کو اپنانا چاہتی ہیں جو نہ صرف ان کے مزاج کے خلاف ہے بلکہ انسانیت کی تمام اعلیٰ قدروں کے بھی منافی ہے۔ عبدالغنی گہلن نے لکھا ہے کہ "جن ماؤں کی گود میں مسلمان نسل پرورش پا رہی ہے اس سے ان کے مسلمانہ مستقبل کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے گویا جیسی مائیں ہوں گی ویسی اولاد پرورش پائے گی۔ اگر مائیں دیانتدار، اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت گزار ہوں گی تو اولاد میں بھی یہ خوبیاں منتقل ہوں گی۔"[1] ان خوبیوں کو خواتین میں پیدا کرنے کے لئے ان کے سامنے ایسی ہی عظیم ہستیوں کے خاکے لائے جائیں جو ان تمام صفات سے متصف تھیں۔ گویا اس مقصد کیلئے صحابیات کے بارے میں لکھی گئی کتب کا مطالعہ بے حد ضروری ہے تاکہ صحابیات کی سیرت پر گہری دسترس حاصل ہو۔ ان کتب کے مطالعہ سے حقیقی علم حاصل کر کے اپنے اسلاف پر انگلی اٹھانے والوں کو منہ توڑ جواب دے سکیں۔ خود اپنے اسلاف کا تحفظ کریں اور اپنے لئے ضابطہ حیات بھی قائم کر سکیں۔ اگر ایسا نہ ہوا تو مستشرقین کی گھڑی ہوئی باتیں ہی بالآخر حقیقت تصور کر لی جائیں گی۔ ان کا مدلل رد پیش کرنے کی واحد صورت یہی ہے کہ ہم خود اصلی سیرت کا مطالعہ کریں اور اپنے عمل کو بھی اسکے مطابق ڈھالیں۔

---

1 دختران اسلام، ص 21

Dukhtaran-e-Islam, P. 21

اسی میں ہماری دنیاوی واُخروی فوز وفلاح ہے۔

سفارشات:

صحابیات وہ پاکیزہ ہستیاں ہیں جن سے صرف مسلم خواتین نہیں بلکہ تمام عالم کی خواتین ان سے نور بصیرت حاصل کر کے اپنی زندگیوں کو صراط مستقیم پر چلا سکتی ہیں تو اس مقصد کے لئے چند تجاویز پیش نظر ہیں:

- اس کے لیے ضروری ہے کہ ذرائع ابلاغ کو استعمال میں لا کر صحابیات کی سیرت مطہرہ کے متعلق سیمینارز قائم کئے جائیں اوران کو آسان نداز میں بیان کیا جائے جسے پڑھ کر قارئین مطمئن ہو سکیں۔
- تمام تعلیمی اداروں میں ان نفوس قدسیہ پہ رسائل کے خاص نمبر نکالے جائیں جن میں ان ہستیوں کی سیرت مطہرہ کو مستند حوالوں کے ساتھ آسان اور عام فہم انداز میں لکھا جائے۔ سکولز اور کالجز کے نصاب میں صحابیات کی سیرت کے بارے میں کچھ حصہ لازماً شامل کیا جائے۔
- صحابیات سے متعلقہ عربی کتب کے تراجم کرنے کی طرف توجہ کی جائے تاکہ ایک عام قاری بھی ان کتب سے استفادہ کر سکے۔ پرانی کتب کے نئے ایڈیشن جاری کئے جائیں اور ان میں حوالہ جات اور مصادر ومراجع کی طرف توجہ کی جائے۔ صحابیات کی سیرت سے متعلقہ جتنی کتب لکھی جاچکی ہیں ان کا اشاریہ ترتیب دیا جائے نیز اخبارات میں زیادہ سے زیادہ مضامین شائع کئے جائیں۔